منور ضیاء قادری
صادق آباد

چمن چمن اُجالا

# کاروانِ احرار منزل بہ منزل

مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی رہنما اور ماہنامہ نقیبِ ختمِ نبوت ملتان کے مدیر سید محمد کفیل بخاری ۲۴ مارچ کو صادق آباد تشریف لائے مقامی مجلس احرار اسلام نے جامع مسجد ختم نبوت شہزاد کالونی میں یومِ پاکستان کے حوالے ایک جلسہ عام کا اہتمام کیا تھا۔ بعد نماز عشاء جلسہ کا آغاز ہوا جو رات گئے تک جاری رہا۔

سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ کافرانہ جمہوری نظام کے اندر رہتے ہوئے ایک مسلمان کے لئے دین اسلام پر عمل پیرا ہونا ممکن نہیں۔ اس لئے کہ یہ کافرانہ نظام ریاست وسیاست اسلام سے کوئی مطابقت نہیں رکھتا۔ انہوں نے سیاست دانوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ ملک کے موجو وہ سیاسی ومعاشی بحران کے اصل ذمہ دار ہیں انہوں نے کہا کہ ہمارے حکمران اور سیاست دان مادر پدر آزاد کافرانہ تہذیب وثقافت کے ذریعے قوم کا اخلاق تباہ کرنے کے ساتھ ساتھ ایک دین بیزار معاشرہ تشکیل دینے میں مصروف ہیں۔ اور یہ نظریہ پاکستان سے کھلا انحراف اور بغاوت ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ موجودہ حکومت نے مرزائیوں کو فری ہینڈ دے دیا ہے۔ مرزائی اور دیگر ملک دشمن عناصر مل کر پاکستان کی بنیادیں کھوکھلی کر رہے ہیں اور ان کی ان سازشوں پر کوئی قدغن نہیں۔ مرزائی اپنے مختلف رسائل وجرائد میں اسلام اور وطن کے خلاف زہر اگل رہے ہیں اور آئین میں موجود پابندیوں کا مذاق اڑار ہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ قیام پاکستان سے لے کر آج تک ملک کا اقتدار بانیٔ پاکستان کے نااہل جانشینوں کے ہاتھ میں رہا اور ان نااہلوں نے قوم کو آدھے ملک سے محروم کر دیا۔ مشرقی پاکستان کو اپنی سیاسی اغراض ومفادات کے مرگھٹ پر قربان کر دیا۔ سیاست دانوں کی یہی مستقل رسہ کشی آج بھی جاری ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ملک بدامنی اور عدم استحکام کا شکار ہے۔ حکمرانوں اور سیاست دانوں نے لوٹ کھسوٹ کی انتہا کر دی ہے اور قومی خزانہ پر بری طرح ہاتھ صاف کر رہے ہیں انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہی لوگ ملک دشمن قوتوں کی پشت پناہی بھی کر رہے ہیں۔

انہوں نے آخر میں علماء کرام اور دینی جماعتوں سے درخواست کی کہ وہ چالیس سال کے بار بار کے انتخابی تجربہ سے عبرت حاصل کریں اور جمہوریت کی فریب کاریوں کا اسیر ہونے کی بجائے خالصتاً اسلام کے لئے جدوجہد کریں۔ اسلام کے عطاء کردہ دعوت و تبلیغ اور جہاد کے نظام کو بحال کر کے ہی نفاذِ اسلام کی منزل حاصل کی جاسکتی ہے۔

جلسہ سے حافظ نثار احمد، حافظ محمد خالد شفیع اور دیگر رہنماؤں نے بھی خطاب کیا۔ جلسہ کی صدارت چودھری فضل محمد نے کی۔ اگلے روز شاہ صاحب نے اجتماع جمعہ سے بھی خطاب کیا۔